ڈاکٹر وفا راشدی

عبدالرحمٰن عبد کا عرفانِ عبد

"عرفانِ عبد" کے خالق ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد کشمیری نژاد ہیں دینی ماحول میں ان کی نشونما ہوئی ہے۔ میر پور کی حسین وادیوں میں ان کا بچپن گزرا، جوان ہوئے تو کراچی سے ایم بی بی ایس کیا اور دیارِ فرنگ کی رنگین فضاؤں میں آ پہنچ گئے۔ وہاں میڈیکل سائنس میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ اب اسی شعبے میں اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔

اپنوں اور اپنے دیس سے دور رہ کر پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی، دکھی انسانیت کی بے لوث اور بے لاگ خدمت اسلامی معاشرے کی تعمیر و تطہیر میں انہماک، ملی و سماجی سرگرمیوں سے وابستگی، تحریک آزادیٔ کشمیر کی جد و جہد، بچوں کی اسلامی طرز تعلیم پر خصوصی توجہ کے علاوہ شب و روز کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اردو کی ترویج و اشاعت نیویارک اردو انجمن کا قیام اور شعر و ادب سے بے پناہ شغف عبدالرحمٰن عبد کے عدیم المثال عزم و حوصلہ، اخلاص و ایثار اور ایمان کی پختگی کا زندہ ثبوت ہے۔

ان تمام اوصاف وصفات، خدمات و کمالات سے بالاتر عبدالرحمٰن عبد کی شخصیت کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ وہ ایک سچے صاحبِ ایمان اور پکے دیندار انسان ہیں۔ وہ ان خوش نصیب اہلِ دل اور اہلِ ہنر عاشقانِ رسولؐ میں سے ہیں جو اللہ کی اطاعت اور اس کے محبوبؐ کی اتباع کو اپنی زندگی کا نصب العین اور مقصدِ حیات جانتے ہیں صرف جانتے ہی نہیں ایک عالم محویت، پوری سپردگی، بندگی اور وارفتگی کے ساتھ آقائے نامدار و حبیب دلدارؐ کی شان میں رطب اللسان ہیں، ان کا ایک ایک سانس، ایک ایک لمحہ وردِ نبیؐ کے لیے وقف ہے۔ خدا اور محبوب خدا سے بے پناہ عشق کی محویت کا رنگا رنگ عکس ان کے حمد و نعت میں پوری آب و تاب کے ساتھ نمایاں ہے۔

رہا دور رب کریم سے — درِ مصطفیٰؐ سے جو دور ہے
اسی آستاں پہ پڑا رہا — جسے بندگی کا شعور ہے
درِ مصطفیٰؐ کا گدا ہوں میں — مجھے ہے تو اس پہ غرور ہے
یہ کرم ہیں عالی مقام کے — ہوئے عبدؔ جو کسی کام کے
یہ ہیں فیض خیر الانامؐ کے — یہ عطائے ربِ غفور ہے

نعت گوئی بظاہر جتنی آسان نظر آتی ہے حقیقت میں اتنا ہی مشکل فن ہے نعت کہنے کے لیے صرف موزونیٔ طبع علمِ عروض سے واقفیت ہی کافی نہیں شرعی تقاضوں کے تناظر میں آداب و اقدار کو ملحوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ زبان و بیان اور معتبر واقعات و حالات کی صحت کا خیال رکھنا ہر شاعر کے بس کی بات نہیں ۔ پاکیزہ کردار اخلاص و تقویٰ بنیادی شرط ہے الحمدللہ عبدالرحمٰن عبدؔ صاف دل صاف ذہن اور اعلیٰ اخلاق و کردار کے حامل ہیں حمد و نعت پر طبع آزمائی کی شرائط سے باخبر ہیں ۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں دل کی گہرائیوں سے پوری صداقت و محویت کے ساتھ کہتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی نعتوں کا ایک ایک شعر دلپذیر و دلنشیں ہی نہیں ہوتا دل کی گہرائی میں بھی اتر جاتا ہے ۔

ہر طرف انوارِ رحمت کون سی منزل ہے یہ
لے کے آئی ہے مجھے سرکار کی الفت کہاں

سکھائی عبدؔ کو طرزِ عبادت جن مسیحاؐ نے
وہی اُمّی لقب میرے لیے ہے ناخدا کافی

مجھ پہ یہ کرم خاص ہے سرکارؐ کا ورنہ
ہیں لاکھ یہاں عبدِؔ ثنا خواں سے بڑھ کر

ملی انوارِ طیبہ سے بصیرت میری آنکھوں کو
اسی در کی عنایت ہے مرا ذوقِ ثنا خوانی

ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبدؔ کے عجز و انکسار کا لہجہ ، صوفیانہ مزاج ، طبیعت کا فقر و غنا اور درویشانہ زندگی ، یہ وہ اوصاف ہیں جن کی بنا پر ان کی نعتوں کو ایک منفرد رنگ و آہنگ عطا ہوا ہے ہلکے پھلکے الفاظ ، سادہ سادہ سا اسلوب ، سادگی و سچائی سے عرفان ذات